ماڈیول نمبر 1 سبق نمبر 1: افسانوی اور غیر افسانوی ادب کا ارتقا

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				سرگرمیاں/ عملی کام
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/ اسلوب	
1	افسانوی اور غیر افسانوی ادب کا ارتقاء	● نئے الفاظ اور محاروں کو اپنے گفتگو میں استعمال	نثر (مضمون)	متن کی تفہیم	مضمون ادب کے ارتقاء کی جانکاری	ادبی حوالے سے تاریخ کی سمجھ پیدا کرنا

سبق کا خلاصہ

- اس مضمون میں اردو کے افسانوی اور غیر افسانوی ادب کا جائزہ لیا گیا ہے۔ دنیا کی بیشتر زبانوں کی طرح اردو میں بھی نثر کا آغاز شاعری کے بعد ہوا۔ جدید تحقیق کے مطابق اردو نثر کی ابتدا آٹھویں صدی ہجری سے ہوئی۔ شمالی ہند میں اردو نثر کی ابتدا محمد شاہی عہد (1748 - 1719) سے ہوتی ہے۔ اس مضمون میں داستان، ناول، افسانہ جیسے افسانوی نثر کے ارتقا کے بارے میں تفصیلات موجود ہیں۔ اس کے علاوہ غیر افسانوی نثر میں تذکرہ نگاری، تنقید، تحقیق، مضمون نگاری، سوانح نگاری، آپ بیتی یا خودنوشت، صحافت، انشائیہ، طنز و مزاح، مکتوب نگاری، خاکہ نگاری اور رپورتاژ وغیرہ کے ارتقا کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

- اردو کے نثری ادب کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس مضمون میں بھی ان دونوں حصوں کی بات کی گئی ہے۔ پہلا حصہ افسانوی ادب ہے۔ اس میں داستان، ناول اور افسانے کے آغاز و ارتقا سے بحث کی گئی ہے۔ اس مضمون میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ اردو میں داستانیں کب لکھی گئیں۔ کون کون سی اہم داستانیں ہیں۔ ان داستانوں کی کیا خصوصیات ہیں۔ اس مضمون میں میر امن، حیدر بخش حیدری، میر شیر علی افسوس، مرزا علی لطف، کاظم علی جوان، نہال چند لاہوری، بینی نرائن جہاں وغیرہ کا ذکر بھی ہے۔ اسی طرح اردو میں ناول نگاری کا آغاز کیسے ہوا؟ اردو کے پہلے ناول نگار کون ہیں؟ ڈپٹی نذیر احمد کے ساتھ پنڈت رتن ناتھ سرشار اور عبدالحلیم شرر کا ذکر ہے۔ ان کے بعد کے اہم ناول نگاروں میں مرزا محمد ہادی رسوا، محمد سعید اور منشی سجاد حسین وغیرہ کے نام آتے ہیں۔ اردو افسانہ کے حوالے سے بھی تفصیلات موجود ہیں۔

- غیر افسانوی نثر

اس مضمون میں غیر افسانوی ادب کا تعارف بھی پیش کیا گیا ہے۔ غیر افسانوی ادب میں تذکرہ نگاری، تحقیق، تنقید، مضمون

نگاری، مکتوب نگاری، طنز و مزاح ، آپ بیتی، خاکہ نگاری، انشائیہ،سفرنامے،رپورتاژ وغیرہ شامل ہیں۔

اس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ اردو میں تذکرہ نگاری کا آغاز فارسی کے زیر اثر اٹھارویں صدی میں ہوا۔ اردو شعراء کا پہلا دستیاب تذکرہ میر تقی میر کا ''نکات الشعراء'' ہے۔اسی طرح اردو میں تنقید و تحقیق کے آغاز و ارتقا سے بحث بھی اس مضمون میں شامل ہے۔

خاص باتیں

- اس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ سوانح نگاری کی طرح آپ بیتی بھی غیر افسانوی ادب کا ایک حصہ ہے۔
- اردو میں اخبار نویسی یا صحافت کی ابتدا1822 میں کلکتہ سے ہوئی۔
- اردو کا پہلا اخبار''جام جہاں نما''تھا۔
- خواجہ الطاف حسین حالی نے حیات سعدی، یادگار غالب اور سر سید کی سوانح ''حیات جاوید''لکھی۔
- مکتوب نگاری یا خطوط نگاری بھی غیر افسانوی ادب کی ایک صنف ہے۔ اردو میں مکتوب نگاری کی ابتدا غالب سے ہوتی ہے۔
- خاکہ نگاری سوانح اور آپ بیتی کی ملی جلی کیفیت ہے۔خاکہ میں کسی شخص کی زندگی کی ایسی جھلکیاں پیش کی جاتی ہیں جس سے اس کی شخصیت یا سیرت نمایاں ہوجاتی ہے۔

سمجھنے کی بات

- اس مضمون میں بہت واضح طور پر بتایا گیا ہے کہ افسانوی ادب اور غیر افسانوی ادب میں کیا فرق ہوتا ہے۔اردو کی کون کون سی اصناف ہیں جنھیں ہم افسانوی ادب میں شمار کرتے ہیں۔ اسی طرح غیر افسانوی ادب میں شمار ہونے والی اصناف کا تفصیلی ذکر اس مضمون میں موجود ہے۔

غور کرنے کی باتیں

- اردو میں ناول سے پہلے داستانیں موجود ہیں۔
- اردو تنقید سے پہلے تذکروں میں تنقید کے اولین نقوش ملتے ہیں۔
- اردو افسانہ نگاری کے شروعاتی دنوں میں ہی اسے منشی پریم چند جیسا بڑا افسانہ نگار مل گیا۔
- خواجہ الطاف حسین حالی نے یادگار غالب اور حیات جاوید لکھ کر اردو سوانح نگاری کی بنیاد کو مضبوط کیا۔

اپنی جانچ آپ کیجیے

متن پر مبنی سوال

1۔ مختصر ترین جواب والا سوال

- تذکرہ ''نکات الشعرا'' کس نے لکھا تھا؟

2۔ مختصر جواب والا سوال

- شمالی ہند میں اردو نثر کا ارتقاء کس طرح ہوا؟

3۔ طویل جواب والا سوال

- رپورتاژ کی صنف اردو میں کہاں سے آئی اور اس سے کیا مراد ہے؟